جو وسیع خدمات سرانجام دی ہیں، ان میں سے ایک "یادِ رفتگان" کا سلسلہ ہے۔ ماہر صاحب کے تعلقات اور رابطوں کا سلسلہ دور دراز تک پھیلا ہوا تھا۔ زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق سیکڑوں شخصیات اُن کے سامنے عالمِ جاوداں کو سدھاریں۔ جدا ہونے والوں کے بارے میں انہوں نے نہ صرف اظہارِ غم کیا، بلکہ سب کی شخصیتوں کی تصویریں بھی محفوظ کر دیں۔ چھوٹے چھوٹے واقعات اور لطائف اور شکر رنجیاں تک مذکور ہوئیں۔ بلکہ کہنا چاہیے کہ متوفیان کے تذکروں کا تعلق تاریخی احوال سے بھی تھا۔ ان تحریروں میں علمی نکتے، ادبی لطافتیں، لسانی مسائل اور شاعری کے فنی رموز بھی بیان ہوئے ہیں۔ طالب ہاشمی صاحب نے اس سلسلے کی تحریروں کو بحسن و خوبی مرتب کر دیا ہے۔

اس قیمتی ادبی سرمایے کا ایک حصہ ہاشمی صاحب نے پہلے پیش کیا تھا اور اب وہ دوسرا حصہ شائقین کے حوالے کر کے محسوس کرتے ہیں کہ "کارے کردم"۔

بہارِ وطن از سیّد نظر زیدی۔ ناشر: ادارۂ معارفِ اسلامی منصورہ، لاہور۔ سفید کاغذ، طباعت اچھی۔ ٹائیٹل خوشنما، صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: ۲۰/- روپے

یہ قومی اور ملی نظموں کا مجموعہ ہے۔ اس کی رُوح محبّتِ وطن تو ہے، وطن پرستی نہیں۔ میں تبصرہ کے بجائے اس کتاب کے پیش لفظ میں لکھے ہوئے اپنے چند الفاظ دہرائے دیتا ہوں:-

"پورا مجموعہ ملّت اور خصوصاً وطنِ پاکستان کو سربلندی کی دعوت دیتا ہے، کہیں امام حسینؓ کی شہادت کا سوز، کہیں سلطان ٹیپو کی جانفشانی کا کرب، کہیں لبنن سے ناقدانہ خطاب، اور پھر قائداعظم، علامہ اقبال، نواب بہادر یار جنگ اور حکیم اجمل خاں کے لیے اظہارِ محبت اور اعترافِ عظمت —— اہلِ فلسطین کی بربادیوں کا گداز بھی نمایاں ہے اور افغانستان کے مجاہدین کے نشانۂ ظلم و جارحیت بننے کی تڑپ بھی"

سیّد نظر زیدی کی شاعری کی رُوح توانا، جذباتی کشمکش زوردار، پیرایۂ بیان عام فہم اور زبان سلیس ہوتی ہی ہے، مگر یہ کتاب تو ایسی ہے کہ ذی شعور طبقے سے لے کر طلبار اور